نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

ہینڈ آؤٹ

محکمہ زراعت پنجاب کے تحت زیادہ گندم اگاؤ مہم اختتام پذیر، وزیر زراعت پنجاب حسین جہانیاں گردیزی کی بطور مہمان خصوصی شرکت

گندم ہماری سٹریٹیجک کراپ ہے جس میں خود کفالت سے ملکی وقار میں اضافہ ہوتا ہے، حسین جہانیاں گردیزی

صوبہ پنجاب کا کاشتکار نہ صرف اپنی ضروریات کیلئے بلکہ ملک بھر کو گندم کی فراہمی میں بھی اپنا حصہ ڈالتا ہے، وزیر زراعت پنجاب

لاہور 28 نومبر 2022 ( ) محکمہ زراعت پنجاب کے تحت زیادہ گندم اگاؤ مہم اختتام پذیر۔اس سلسلہ میں آخری پروگرام خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی رحیم یار خان میں منعقد ہوا۔ان کسان کنونشنز کا اہتمام نجی کھاد بنانے والی کمپنی اور محکمہ زراعت کے تعاون سے کیا گیا۔اس موقع پر وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گندم ہماری سٹریٹیجک کراپ ہے جس میں خود کفالت سے ملکی وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔صوبہ پنجاب کے کاشتکار کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ نہ صرف اپنی ضروریات پوری کرنے کے لئے گندم اُگاتا ہے بلکہ ملک بھر کو گندم کی فراہمی میں بھی اپنا حصہ ڈالتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر ہم فی ایکڑ پیداوار میں 4 سے 5 من اضافہ کر لیں تو ملکی غذائی ضروریات پوری کر سکتے ہیں۔رحیم یار خان کے شتکار جدت پسند ہیں یہی وجہ ہے کہ یہ ضلع فصلوں کی پیداوار میں سبقت لیتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ گندم کی پیداوار میں اضافہ کے قومی منصوبہ کے تحت 12 ارب 59 کروڑ روپے کی لاگت سے گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیلئے کاشتکاروں کو سبسڈی فراہم کی جارہی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ امسال صوبہ پنجاب کے لئے گندم کی کاشت کا ہدف 1 کروڑ 65 لاکھ ایکڑ جبکہ پیداواری ہدف 2 کروڑ 20 لاکھ میٹرک ٹن مقرر کیا گیا ہے جس کے حصول کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیمان طاہر نے کہا کہ زراعت میں جدت کیلئے میکانائزیشن کا فروغ ضروری ہے۔جامعہ ہذا اس مقصد کیلئے بھرپور عملی اقدامات اٹھا رہی ہے۔اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع پنجاب ڈاکٹر محمد انجم علی نے کہا کہ امسال یونیورسٹیوں سے 50 ہزار طلبا نے زیادہ گندم اگاؤ مہم میں حصہ لیا۔جس کا مقصد گندم کی بروقت کاشت، منظور شدہ اقسام کے بیج اور متوازن کھادوں کے استعمال بارے کاشتکاروں کی رہنمائی تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ سال ضلع رحیم یار خان میں 6 لاکھ 85 ہزار ایکڑ رقبہ پر گندم کاشت ہوئی جس سے 10 لاکھ 28 ہزار ٹن پیداوار حاصل ہوئی۔امسال بھی کاشتکار قومی جذبے کے تحت گندم زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کاشت کریں گے۔اس سال گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے لئے کاشتکاروں کو گندم کی منظور شدہ اقسام کے بیج 1200 روپے فی بیگ اور جڑی بوٹی مار زہروں بھی سبسڈی فراہم کی جائے گی۔اس کے علاوہ گندم کی مشینی کاشت کو فروغ دینے کیلئے کاشتکاروں کو اربوں روپے کی جدید زرعی مشینری 50 فیصد سبسڈی پر فراہمی کے پروگرام پر بھی عملدرآمد جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ کاشتکار اوائل نومبر میں کاشتہ گندم کی فصل کو کھاد اور پہلا پانی بروقت لگائیں کیونکہ اس مرحلہ پر کسی بھی قسم کی تاخیر پیداوار متاثر کر سکتی ہے۔کاشتکاروں کو گندم کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی کے متعلق آگاہی اور فنی رہنمائی کے لئے محکمہ زراعت توسیع کا عملہ کاشتکاروں کے شانہ بشانہ فیلڈ میں موجود ہے۔اس کے علاوہ پرنٹ، الیکٹرانک اور ڈیجیٹل میڈیا کو بھی استعمال کیا جارہا ہے تاکہ فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے ہدف کا حصول یقینی بنایا جاسکے۔کاشتکار حکومت پنجاب کے جاری کسان دوست منصوبوں سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور گندم کو زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کاشت کر کے صوبہ پنجاب کے گندم کے پیداواری ہدف کے حصول اور فوڈ سیکیورٹی کو یقینی بنانے میں اپنا قومی کردار ادا کریں۔اس موقع پر نجی کمپنی کے زرعی ماہر ڈاکٹر سعید اقبال نے گندم کی فصل میں کاشتکاروں کو سفارش کی کہ وہ گندم کی فصل میں فاسفورسی اور نائٹروجنی کھادوں کا متوازن اور بروقت استعمال یقینی بنائیں۔اس موقع پر ڈائریکٹر زراعت توسیع جمشید خالد سندھو، ڈاکٹر لعل حسین اختر، ڈاکٹر غلام عباس سمیت دیگر ماہرین نے بھی گندم کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی بارے آگاہی دی۔کسان کنونشن میں ڈپٹی ڈائریکٹر زرعی اطلاعات پنجاب نوید عصمت کاہلوں، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع اقرار حسین سمیت محکمہ زراعت کے افسران اور ترقی پسند کسانوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔